سوال

جینیاتی مرض میں بتلا لڑکی سے شادی کا حکم اور ناقص الخلقت بچے کی پیدائش کے اندیشے پر بچے پیدا نہ کرنا۔

جواب

الحمد للہ.

ں :

اور مرض کے موروثی طریقے سے آگے منتقل ہونے یا دیگر بیماریوں کا باعث بننے کو جاننے کیلیے جینیاتی ٹیسٹ کروانے میں کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ یہ مصلحت کا تقاضا ہے اور نقصانات کم کرنے کا باعث ہے، نیز علاج معالجہ بھی شرعی طور پر جائز ہے۔

(104675) ۔

م :

کریں کہ جینیاتی مسئلہ موجود ہے تو تب بھی اس لڑکی کے لیے شادی کرنا جائز ہے، چاہے موروثی طور پر بیماری منتقل ہونے کا خطرہ بھی ہو، لیکن اس کے لیے شرط یہ ہے کہ لڑکے کو لڑکی کی بیماری سے متعلق آگاہ کر دیا جائے۔

کرنا اس لیے جائز ہے کہ: بنیادی طور پر شادی کرنا سب کا حق ہے اور دلائل اسے جائز کہتے ہیں بلکہ اس کے لیے ترغیب بھی دلاتے ہیں تا کہ دو طرفہ عفت، سکینت اور محبت حاصل ہو۔

پیدا کرنا اس لیے جائز ہے کہ: افزائش نسل نکاح کے بنیادی مقاصد میں سے ہے، جبکہ پیدا ہونے والے بچے کو بیماری لاحق ہونے کا محض خدشہ افزائش نسل کے لیے مانع نہیں ہو سکتا؛ کیونکہ بیماری کا لگنا یا سلامت ہونا اس کا علم اللہ تعالی کو ہے تو اس لیے عین ممکن ہے کہ بچہ صحیح سالم پیدا ہو جائے۔

120

(263741) ۔

یخ ابن باز رحمہ اللہ سے استفسار کیا گیا:

"میں الحمد للہ، مسلمان خاتون ہوں، اللہ تعالی کی طرف سے مجھ پر عائد نماز، روزہ، زکاۃ وغیرہ پر مشتمل اپنی ذمہ داریاں پوری طرح نبھاتی ہوں، لیکن جب میرے خاوند تپ دق کی بیماری میں بتلا تھے تو میں نے اپنے بچے بند کروا دیئے تھے اور یہ عرصہ دس سال پر محیط تھا، پھر اس کے بعد مجھے ماہواری آنا مکمل

و انہوں نے جواب دیا:

ی خاوند کی رضا مندی سے کروائی تھی تو اس میں آپ پر کوئی حرج نہیں ہے، لہذا خاوند کی رضا مندی شامل ہونے کی صورت میں ہمیں امید ہے کہ آپ پر کوئی حرج نہیں ہوگا، لیکن اگر یہ کام خاوند کی اجازت یا رضا مندی کے بغیر کیا ہے تو پھر آپ کو توبہ استغفار کرنا چاہیے اور جو کچھ ماضی میں ہوا اس پر اللہ سے معافی
(421/21)

ونے والے منگیتر کو بھی اس بیماری کے بارے میں بتلانا ضروری ہے؛ کیونکہ راجح موقف یہی ہے کہ کوئی بھی ایسا وصف جو ازدواجی زندگی پر اثر انداز ہو یا افزائش نسل پر اثرات ڈالے، یا کوئی ایسی منفی بات جو لڑکے یا لڑکی میں پائی جاتی ہو تو یہ ایک عیب ہے اور اسے بتلانا ضروری ہے۔

(111980) ۔

لیکن اگر لڑکا عیب معلوم ہو جانے کے باوجود بھی شادی پر رضا مند ہو جائے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں ہے چاہے بیماری کسی بھی قسم اور نوعیت کی ہو۔

(133329) ۔

تعالی سے دعا گو ہیں کہ ہماری بہن کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے، انہیں بیماری سے بچائے، انہیں نیک اولاد اور اچھا خاوند عطا کرے۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

267083